محترم جناب مفتیان دارالعلوم کراچی

السلام علیکم! کیا فرماتیں ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں۔

مورخہ: 11/9/-18

سوال: مفتی صاحب مخنث کا اعتکاف مسجد میں درست ہے یا گھر میں زید کا موقف ہے کہ مسجد میں درست ہے گھر میں نہیں اور بکر کا موقف کہ گھر میں درست ہے مسجد میں نہیں مفتی صاحب جمہور فقہائے احناف کے ہاں راجح قول کیا ہے رہنمائی فرمائیں۔

مستفتی: حافظ دِلاور کوہاٹی سکنہ راز گیر بانڈہ ڈاکخانہ بلی ٹنگ ضلع و تحصیل کوہاٹ

موبائل 0334 8251826

بقلم آفتاب احمد حقانی

دارالافتاء
فتوی نمبر ۱۳/۲۰۱۷

الجواب حامداً ومصلیاً

مخنث کا اعتکاف مسجد میں درست ہے، لہٰذا اس بارے میں زید کا موقف درست ہے کیونکہ مذکر ہونے کے احتمال کے ساتھ اس کا اعتکاف گھر میں صحیح نہیں، جبکہ مونث ہونے کے احتمال کے ساتھ مسجد میں کراہت کے ساتھ اعتکاف درست ہوگا۔ تاہم مسجد میں اعتکاف کرنے کیلئے خنثی پر لازم ہے کہ مردانہ ھیئت اور وضع قطع اختیار کرے، زنانہ لباس اور زنانہ ھیئت کے ساتھ مسجد میں اعتکاف کرنے سے بچے۔

وفي الدر المختار: (۲/۴۴۰)

وهل يصح من الخنثى في بيته لم أره، والظاهر لا لاحتمال ذكوريته۔

وفي الموسوعة

أجمع الفقهاء على أنه لا يصح اعتكاف الرجل والخنثى إلا في مسجد، لقوله تعالى: (وأنتم عاكفون في المساجد) وللاتباع، لأن النبي صلى الله عليه وسلم لم يعتكف إلا في المسجد

وفي الرد المحتار: (۲/۴۴۰)

(قوله ويكره في المسجد أي تنزيها كما هو ظاهر النهاية) أو لبث امرأة في مسجد بيتها ويكره في المسجد ولا يصح في غير موضع صلاتها من بيتها كما إذا لم يكن في مسجد ولا تخرج من بيتها إذا اعتكفت فيه وهل يصح من الخنثى في بيته لم أره والظاهر لا لاحتمال ذكوريته۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد طلحہ عبدالمالک

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۴۴۰/۲/۶ھ

الجواب صحیح

۱۴۴۰/۲/۶

الجواب صحیح

۱۴۴۰/۲/۷ھ

دارالافتاء

۲۰۱۸/۱۰/۱۶

الجواب صحیح

بندہ ... عفی عنہ

۱۴۴۰/۲/۸ھ

00.C10